الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

یپی میں موجود سنکھا کھانے کا حکم

نکھ (کیڑا) کھانے کا حکم کیا ؟
کرنے کے لیے اسے زندہ پکانا پڑتا !.
لام کے دور میں سیپی والا کیڑا سنکھ کھایا جاتا
تھا ؟

حمد للہ :

اول:
م کی وتی ، ایک تو
ی جاتی ، خشکی پر پائی جانے والی سیپی ان
حشرات
والا خون نہیں، لیکن سمندری آبی حیوانات میں
مل وتا .
ی العالمیہ میں درج
:
کھ (سیپی کا کیڑا) نرم
، اکثر آبی کیڑے سیپی کے اندر وتے ہیں،
سیپی وتی ، لیکن اکثر کی سیپی نہیں وتی.

ا سنکھ (سیپی کا کیڑا)
ور حاصل کرتا ، اور ان پر آنکھیں بھی وتی
ہیں،
ت میں شمار کیا جاتا ؛ کیونکہ اسے نباتات
الحبائی دس سینٹی میٹر وتی " انتہی.

دوم:
کیڑا (سنکھ) کھانے کے
متعلق:
کی پرر نے والی سیپی
ور جمہور علماء کرام اس کی حرمت کے قائل ہیں.

اللہ تعالی کے تہیں:

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ض میں علماء کرام کا
، ابو حنیفہ ، اور امام احمد اور داود رحمہ
بھی یہی قول .
لك اس حلال کہتے ہیں"
انتہی.
ہیں: المجموع (9/16).

حمہ اللہ کہتے ہیں:

سنکھ (سیپی والا کیڑا)
رض مثلا چھپکلی، اور چیونٹی، اور لال بیگ اور
وڑ ، چاو اڑنے والوں یا اڑنے والے
اس کی ہر قسم؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا
رمان :
حرام کیا گیا }.

ن باری تعالی :

تم ذبح کر لو}.

ل سے ثابت کہ ذبح کے
یں یا پھر سینے میں چھری چلا کر ذبح کیا جاتا
تو اسے نہیں کھایا جائیگا، اور وہ حرام ؛
مردار کھانا ممنوع "انتہی.
: المحلی ابن حزم (6/76-
77).
ات ایسے جانور میں ذبح
لا خون نہ ہو، بلکہ انہوں نے اسے مکڑی والا حکم
غیر اتارنے یا پھر بھوننے یا پھر اس میں
جائے ، اور بسم اللہ بھی پڑھنا ہوگی.
ے میں درج :
حمہ اللہ سے مغرب میں
م کیا جاتا تھا کہ متعلق دریافت کیا گیا یہ
چمٹ کر رہتی ، کیا اسے کھایا جا سکتا ؟

اللہ کا جواب تھا:

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

میں یہ مکڑی کی طرح ہی
وغیرہ اتار کر یا بھون لیا جائے تو میرے
ھانے میں کوئی حرج نہیں.
الت میں پکڑی جائے اس
ا جائے " انتہی.
یں: المدونہ (1/542).

شرح "المنتقی" میں ابو
اجی لکھتے ہیں:
ہو گیا تو سیپی کا حکم
تے ہیں: اس کا ذبح یہی کہ اس کے پر وغیرہ
ہوئی چبھوئی جائے حتی کہ مر جائے ، اور ایسا
جس طرح مکڑی کا سر اتارتے وقت پڑھی جاتی "
انتہی.

منتقی شرح الموطا (3/
110).
ی سیپی حلال ؛ کیونکہ
کا شکار اور اس کھانا حلال .
تعالی کا فرمان :

ند کا شکار کرنا اور
ئد کے لیے اور مسافر کے لیے }المآئدۃ (96).

اری میں عمر بن خطاب رضی
س ان کا یہ قول مروی :
کار و جو شکار کیا
ور کھانا و جو و پھینک د "
ری میں صحابی رسول شریح
ن سے مروی وکتے ہیں:
ائی جانے والی ہر چیز
ذبوح "
ئی ایسی حدیث نہیں ملی
ا علیہ وسلم نے سیپی کا کیڑا سنکھ کھایا ہو.

صہ یہ واکے :
شکی والی دونوں سیپیوں

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ی پکا لیا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں؛
خون نہیں پایا جاتا کہ اسے ذبح کرنے کی ضرورت
ہو؛ اور اس لیے کہ سمندری سیپی سمندر کے شکار
کے عموم میں داخل ہوتی ہے .
واللہ اعلم.